کے ساتھ جانچ تول کر ایک ایک قدم اٹھائیے اور دوسرا قدم اٹھانے سے پہلے خوب اطمینان کر لیجیے کہ پہلے قدم میں جو نتائج آپ نے حاصل کئے ہیں وہ مستحکم ہو چکے ہیں، جلد بازی میں جو پیش قدمی بھی ہوگی اس میں فائدے کی بہ نسبت نقصان کا خطرہ زیادہ ہوگا۔ مثال کے طور پر فاسق قیادت کے ساتھ شریک ہو کر یہ امید کی جاتی ہے کہ شاید اس طرح منزلِ مقصود تک پہنچنے کا راستہ آسان ہو جائے گا" اور کچھ نہ کچھ اپنے مقصد کے لیے مفید کام بھی ہو سکے گا۔ لیکن عملی تجربہ بتاتا ہے کہ اس لالچ سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا، کیوں کہ دراصل زمامِ امر جن لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے وہ اپنی ہی پالیسی چلاتے ہیں۔ اور اُن کے ساتھ لگنے والوں کو ہر قدم پر ان سے مصالحتیں کرنی پڑتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ آخر کار بس اُن کے آلۂ کار بن کر رہ جاتے ہیں۔

تصحیح (شمارہ اپریل)

ص ۳۹ سطر ۳ قِيَامَ لَيْلَةٍ کے بجائے قِيَامَ لَيْلِهِ

ص ۳۱ سطر ۱۰ مَنْ فَطَرَ ؍ ؍ مَنْ فَطَّرَ

شَهْرُ الْمُوَاسَاةِ ؍ ؍ شَهْرُ الْمُوَاسَاةِ

ص ۳۵ - آخری سطر وَامْتَلَتِ الْعُرُوْقَ ؍ ؍ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ

(حسبِ توجہ دہانی جناب نور الٰہی ایڈووکیٹ گجرات)

تصحیح

رسالہ ترجمان القرآن جلد ۱۱۱ عدد ۳ - ص ۱۴۵/۳۳ سطر ۸ میں ۱۹۷۶ء کے بجائے اپریل ۱۹۷۸ء پڑھا جائے۔

(ادارہ)